سوال

(187)ضرورت کے تحت بغیر اجازت کسی کی کوئی چیز اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرضرورت کے تحت کسی کی کوئی چیز اٹھا کر استعمال کرلی جائے، اور پھر نئی لے کر واپس اسی جگہ رکھ دی جائے اور اس آدمی کو نہ بتایا جائے تو کیا یہ چوری کے ذمرے میں آئے گا ۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بغیر اجازت کسی کی کوئی چیز اٹھانا چوری کے ذمرے میں آتا ہے، خواہ ضرورت کے تحت ہو یا بلا ضرورت ہو۔ چور بھی ضرورت کے تحت ہی چوری کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص چوری کر لینے کے بعد چوری شدہ چیز کی جگہ کوئی نئی چیز رکھ دیتا ہے تو اس سے اس کے گناہ کی تلافی تو ہو جائے گی، مگر بلا اجازت چیز اٹھانا چوری ہی شمار کی جائے گی۔

ہاں البتہ جس کی چیز اٹھائی ہے، اگر اس کے ساتھ آپ کا تعلق ایسا ہو کہ وہ اس کا برا نہیں منائے گا، یا آپ کے پاس اس کی چابی ہے تو اس کی چیز اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہ عرفاً جائز ہے جیسا کہ بہن یا بھائی یا قریبی دوست کی معمولی نوعیت کی چیزیں استعمال کر لینا وغیرہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد09 ص